

رخصتی کے وقت دولہن کے سر پر قرآن کا سایہ کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ شادیوں کے موقع پر لڑکی کی رخصتی کے وقت یہ صورت دیکھنے میں آتی ہے کہ لڑکی کے سر پر قرآن پاک اٹھا کر اسے قرآن کے سائے میں رخصت کیا جاتا ہے، یہ عمل از روئے شرع درست ہے یا نہیں؟

جواب

قرآن پاک بے شمار فوائد و برکات کو اپنے دامن میں لئے ہوئے ہے۔ جس طرح اس کا پڑھنا، یاد کرنا، سننا، اس پر عمل کرنا اور اس میں غور و فکر کرنا حصول خیر و برکت کا سبب ہے، یونہی قرآن پاک کا اوراق پر مشتمل نسخہ بھی رحمت و برکت کا ذریعہ ہے، لہذا اس سے برکت حاصل کرنا جائز و مستحب عمل ہے۔ رخصتی کے وقت دلہن کے سر پر قرآن پاک اٹھا کر رخصت کرنے سے بھی یہی مقصود ہوتا ہے کہ اس عمل سے قرآن پاک کی برکت حاصل ہو جائے، لہذا مذکورہ نیت سے یہ عمل جائز و باعث ثواب ہوگا، مگر اس کے ساتھ چند امور ذہن میں رکھنا بہت ضروری ہے۔

- (1) مذکورہ صورت میں با وضو شخص قرآن پاک کو پکڑے یا پھر بے وضو ہونے کی صورت میں کسی جداگانہ کپڑے یا غلاف میں پکڑے، کیونکہ بے وضو شخص کا قرآن پاک کو چھونا، جائز نہیں۔
- (2) چونکہ مذکورہ عمل کے ذریعے قرآن پاک سے برکت حاصل کرنا مقصود ہے، لہذا اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ گانے باجے یا آتش بازی وغیرہ امور ممنوعہ کی کوئی صورت نہ ہو کیونکہ ایک تو یہ قرآن مجید کی بے ادبی ہے اور دوسرا یہ بات ہرگز درست نہیں کہ ایک طرف قرآن کریم سے برکت لی جا رہی ہو اور دوسری جانب قرآن کریم کے احکام کی ہی نافرمانی کی جائے۔ یوں تو قرآن کریم پاس نہ ہو، اس وقت بھی ان گناہوں سے بچنا ضروری ہے، مگر قرآن کی موجودگی میں اس کی عظمت و اہمیت کے پیش نظر خاص طور پر ان سے بچنا ضروری ہو جائے گا۔

اللہ رب العزت قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

”وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ“

ترجمہ کنز العرفان: اور یہ برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے، پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس لئے (اتری) تاکہ تم اس کے ذریعے مرکزی شہر اور اس کے ارد گرد والوں کو ڈرسناؤ اور جو آخرت پر ایمان لاتے ہیں وہی اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔ (پارہ 07، انعام: 92)

سورہ انعام کے ایک دوسرے مقام پر ارشاد فرماتا ہے:

“وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبْرَكًا فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا الْعَلَّامَاتِ تَزْحَمُونَ“

ترجمہ کنز العرفان: اور یہ برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، تو تم اس کی پیروی کرو اور پرہیزگار بنو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (پارہ 08، انعام: 155)

سنن دارمی میں ہے:

“أن عكرمة بن أبي جهل، كان يضع المصحف على وجهه ويقول: كتاب ربي، كتاب ربي“

صحابی رسول، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ قرآن پاک کو اپنے چہرے پر رکھتے اور فرماتے: میرے رب کی کتاب، میرے رب کی کتاب۔ (مسند دارمی، ج 04، ص 2109، رقم: 3393، مطبوعہ سعودیہ)

مذکورہ مسئلہ کی نظیر: اگر کسی شخص نے گھر میں خیر و برکت کی نیت سے قرآن پاک رکھا ہو، لیکن شامت اعمال کی وجہ سے اسے پڑھنے کی توفیق نہیں ہوتی، اس کے باوجود وہ گھر میں خیر و برکت کی نیت سے قرآن پاک رکھنے کی وجہ سے ثواب کا مستحق ہوگا۔

چنانچہ فتاویٰ قاضی خان، حاشیۃ الشرنبلالیہ، فتاویٰ ہندیہ اور الاشباہ والنظائر میں ہے،

واللفظ للهندية: ”رجل أمسك المصحف في بيته، ولا يقرأ قالوا: إن نوى به الخير والبركة لا يأثم بل يرجي له الثواب“

کسی شخص نے گھر میں قرآن پاک رکھا ہو، لیکن وہ پڑھتا نہیں، توفیق نہیں فرماتے ہیں: اگر اس کی نیت قرآن سے خیر و برکت کی ہے، تو گناہگار نہیں ہوگا، بلکہ اس کے لئے ثواب کے حصول کی امید ہے۔ (الفتاویٰ الہندیہ، ج 05، ص 396، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

مذکورہ عبارت کے تحت غمزعیون البصائر میں ہے:

“لأن المصحف من شأنه أن يتبرك به“

کیونکہ قرآن پاک کی یہ شان ہے کہ اس سے برکت حاصل کی جائے۔ (غمزعیون البصائر، ج 01، ص 100، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: ”کسی نے محض خیر و برکت کے لیے اپنے مکان میں قرآن مجید رکھ چھوڑا ہے اور تلاوت نہیں کرتا تو گناہ نہیں

بلکہ اس کی یہ نیت باعث ثواب ہے۔“ (بہار شریعت، ج 03، ص 495، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: HAB-0303



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net